فتاوٰی رضویّہ
مع تخریج وترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ
۱۵
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمر ہوتے:

احمد و ترمذی وحاکم بتصحیح وروُیانی وطبرانی وابویعلی حضرت عقبہ بن عامر اور طبرانی وابن عساکر اور خطیب کتاب رواۃ مالک میں حضرت عبداللہ بن عمر اور طبرانی حضرت عصمہ بن مالک وحضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالٰی عنہم سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

لوکان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب [1]	اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا رضی اللہ تعالٰی عنہ۔

تذییل: صحیح بخاری شریف میں اسمٰعیل بن ابی خالد سے ہے:

قلت لعبداللہ بن ابی اوفٰی رضی اللہ تعالٰی عنہما أرأیت ابراھیم ابن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم قال مات صغیرا ولو قضی ان یکون بعد محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نبی عاش ابنہ ولکن لانبی بعدہ [2]	میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفٰی رضی اللہ تعالٰی عنہما سے پوچھا آپ نے حضرت ابراہیم صاحبزادہ رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا تھا، فرمایا ان کا بچپن میں انتقال ہوا اور اگر مقدر ہوتا کہ محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہو تو حضور کے صاحبزادے ابراہیم زندہ رہتے، مگر حضور کے بعد نبی نہیں۔

امام احمد کی روایت انہیں سے یوں ہے میں نے حضرت ابن ابی اوفٰی کو فرماتے سنا:

لوکان بعد النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نبی مامات ابنہ ابراھیم [3]	اگر حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوتا تو حضور کے صاحبزادے انتقال نہ فرماتے۔

تذییل: امام ابو عمر ابن عبدالبر بطریق اسمٰعیل بن عبدالرحمٰن سدی حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی انہوں نے فرمایا:

کان ابراھیم قد ملأ المھد ولو عاش لکان نبیا لکن لم یکن لیبقی فان نبیکم اٰخر الانبیاء [4]	حضرت ابراہیم اتنے ہوگئے تھے کہ ان کا جسم مبارک گہوارے کو بھر دیتا اگر زندہ رہتے نبی ہوتے مگر زندہ نہ رہ سکتے تھے کہ تمہارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں۔

---

[1] جامع الترمذی، مناقب ابی حفص عمر بن الخطاب، امین کمپنی کتب خانہ رشیدیہ، دہلی، ۲/ ۲۰۹

[2] صحیح البخاری، کتاب الآداب، باب من سمی باسماء الانبیاء، قدیمی کتب خانہ، کراچی، ۲/ ۹۱۴

[3] مسند امام احمد بن حنبل، بقیہ حدیث حضرت عبداللہ ابن اوفٰی، دارالفکر بیروت، ۴/ ۳۵۳

[4] شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیہ، بحوالہ اسمٰعیل بن عبدالرحمن عن انس، المقصد الثانی، دارالمعرفۃ بیروت، ۳/ ۲۱۶-۲۱۵